سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۲۰۱۵

SINDH ORDINANCE NO.III OF 2015

سندھ سائونڈ سسٹم (ریگیولیشن) آرڈیننس، ۲۰۱۵

THE SINDH SOUND SYSTEM (REGULATION) ORDINANCE, 2015

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان،اضافہ،شروعات

Short title, extent and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ سائونڈ سسٹم استعمال کرنے پر پابندی

Prohibition on the use of sound system

۴۔ سائونڈ سسٹم ریگیولیشن

Regulation of sound system

۵۔ جانچ پڑتال

Inspections

۶۔ سزا

Punishment

۷۔ضبط کرنے کا اختیار

Power to seizure

۸۔ازالہ اور سمری ٹرائل

Cognizance and summary trial

۹۔ضبطگی

Confiscation

۱۰۔قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۱۱۔اوور رائیڈنگ افیکٹ

Over riding effect

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ ۲۰۱۵

SINDH ORDINANCE NO.III OF 2015

سندھ سائونڈ سسٹم (ریگیولیشن) آرڈیننس، ۲۰۱۵

THE SINDH SOUND SYSTEM (REGULATION) ORDINANCE, 2015

[۱۶مارچ،۲۰۱۵]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں سائونڈ سسٹم کو چلایا اور ضابطہ لایا جائے گا؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ عوام کو شور سے بچانے اور افراد کو فطرت کے برعکس تقریر کی آواز سے بچانے کے لیئے اور صوبہ سندھ میں مخصوص سائونڈ سسٹم کے استعمال سے منع کرنے کے لیئے پبلک آرڈر، معقولیت اور دہشتگردی کے لیئے بھڑکانے یا کسی جرم کے لیئے بھڑکانا اور متعلقہ معاملات کا سامنا کرنے کے لیئے سائونڈ سسٹم سے روکنا ضروری ہو گیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (1) تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے سندھ کا گورنر نے مندرجہ ذیل

آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے؛

مختصر عنوان، اضافہ، شروعات
Short title, extent and commencement

۱۔(۱)اس آرڈیننس کو سندھ سائونڈ سسٹم (ریگولیشن) آرڈیننس، ۲۰۱۵ کہا جائے گا۔

(۲)اس کی تمام سندھ صوبے میں توسیع کی جائے گی۔

(۳)یہ فوری طور پر لاگو ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک:

(a) ''کوڈ'' سے مراد کوڈ آف کرمنل پروسیجر 1898 (1898 کا V)؛

(b) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت؛

(c) ''عبادت کی جگہ'' سے مراد ایک مسجد، امام بارگاہ، مدرسہ، گرجاگھر، مندر یا کسی بھی فرقے یا مذہب کی دوسری کوئی عبادت کی جگہ؛

(d) ''بیان کردہ'' سے مراد قواعد کے مطابق بیان کیا گیا؛

(e) ''عوامی جگہ'' سے مراد عوامی گلی، عوامی راستہ، عوامی پارک یا کھلینے کا میدان یا دوسری کوئی جگہ جو عوامی ممبرز کی طرف یا عوام کے کسی حصے کی طرف سے دعوت سے یا بنا دعوت کے استعمال کی جائے؛

(f) ''قواعد'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(g) ''سائونڈ سسٹم'' سے مراد لائوڈ اسپیکر، سائونڈ ایمپلی فائر یا ایسا کوئی دوسرا آلہ جیسا بیان کیا گیا ہو؛ اور

(h) ''گردونواح'' سے مراد ایراضی دس گز کے اندر جہاں سائونڈ سسٹم رکھا گیا ہو؛

سائونڈ سسٹم استعمال کرنے پر پابندی

۳۔(۱)اس آرڈیننس کی گنجائش کے مطابق یہ کسی بھی شخص کے لیئے غیر قانونی ہوگا کہ سائونڈ سسٹم استعمال کرے، یا سائونڈ سسٹم کے استعمال کی اجازت دے جو

Prohibition on the use of sound system

کوئی بڑی، غیر ضروری یا غیر فطری آواز کرے، جو ارد گرد کے افراد کو تنگ کرے، پریشان کرے، زخمی کرے، یا اس ان کے آرام میں خلل ڈالے، سکون، صحت، امن یا افراد کے تحفظ کو نقصان پہنچائے۔

(۲) جب تک کچھ اس آرڈیننس یا دوسرے کسی قانون کے متضاد نہ ہو، کوئی بھی شخص سائونڈ سسٹم استعمال نہیں کرے گا جو بیان کردہ تفصیل کی خلاف ورزی ہو۔

(۳) حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے سائونڈ سسٹم کے تفصیل طے کرے گی۔

سائونڈ سسٹم ریگیو لیشن

Regulation of sound system

۴۔ (1) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کوئی بھی شخص سائونڈ سسٹم نہیں چلائینگے یا استعمال کرینگے یا چلانے کی وجہ بنیگے یا استعمال کرنے کی وجہ بنینگے:

(a) عوامی جگہ میں، ایسے طریقے گرد و نواح میں عوام کے پریشان ہونے یا زخمی ہونے کی وجہ بنے یا اسباب بننے کا خدشہ ہو؛ یا

(b) ایسی جگہ میں جو آس پاس ہو:

(i) عبادت کے وقت کے دوراں عبادت کی جگہ ہو؛

(ii) اسپتال جو دن یا رات کے کسی بھی وقت مریض کو سہولیات فراہم کرتی ہو؛

(iii) کوئی تعلیمی ادارہ کوئی عدالت، اسپتال جو ان ڈور مریضوں کے لیئے سہولیات فراہم نہیں کرتی ہو یا دوسرا کوئی عوامی ادارہ، آفیس یا اس کی فلاحی کام کے وقت کے درمیاں ایسی مقدار میں یا ایسے طریقے جہاں کام یا اسٹبلشمنٹ کا استعمال سائونڈ سسٹم کے استعمال سبب متاثر ہو؛

(iv) ایک گھر یا دوسری کوئی جگہ جو کسی بھی وقت عوامی رہائشوں کے لیئے استعمال ہوتی ہو، جیسے بیان کیا گیا ہے؛ یا

(c) عبادت کی جگہ میں جہاں اس طریقے یا ایسے مقدار میں کسی سائونڈ سسٹم کی آواز عبادت کے جگہ کے حدود سے دس گز سے زائد بھی سننے میں آتا ہو؛ یا

(d) کسی عوامی یا نجی جگہ میں، جہاں کوئی فرقیوارانہ یا دوسری کوئی فطرت کے

برعکس تکراری آواز عوام کو پریشان کرے، جو ایسی جو ایسی جگہ کی حدود کے اندر یا حدود سے باہر سنی جائے۔

(۲) دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کوئی شخص استعمال کرسکے:

(a) ایک بیرونی سائونڈ سسٹم عبادت کی جگہ پر اذان کے مقصد کے لیئے، جمعے کے دن عربی خطبے کے لئے یا عید پر، کسی شخص کی فوتگی کے اعلان کے لیئے، کوئی چیز یا کوئی شخص گم ہوجانے یا ملنے کی صورت میں؛ یا

(b) بیرونی سائونڈ سسٹم کسی عوامی جگہ پر اور مخصوص وقت کے دوراں حکومت سے یا حکومت کی جانب سے بااختیار بنائے گئے عملدار سے پہلے سے اجازت سے اور ایسی اجازت میں مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق ایسا سائونڈ سسٹم استعمال کر سکے؛

جانچ پڑتال
Inspections

۵۔ مکانی علائقے کی پولیس اسٹیشن کا انچارج پولیس افسر ایسے مسلسل وقفے سے جیسے بیان کیا گیا ہو ہر عبادت کی جگہ کا سائونڈ سسٹم معائنہ کرنے کی وجہ بن سکتا ہے، یہ یقینی بنانے کے لیئے کہ اس آرڈیننس کی گنجائش پر عمل کیا جائے اور ایسی تمام جانچ پڑتال کا رکارڈ بیان کردہ طریقے کے مطابق ہوگا۔

سزا
Punishment

۶۔ اگر کوئی شخص دفعہ ۳ یا ۴ کے کسی گنجائش کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ قید کی سزا کے لائق ہوگا، جو چھ ماہ تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو پچیس ہزار روپے سے کم نہ ہو پر پچاس ہزار روپے سے زائد نہیں ہوگا۔

ضبط کرنے کا اختیار
Power to seizure

۷۔(1) ایک پولیس عملدار جو اسسٹنٹ سب انسپکٹر کی عہدے سے کم نہیں ہوگا وہ کسی سائونڈ سسٹم کو جو استعمال ہوا ہو یا اس آرڈیننس کے تحت جرم میں استعمال ہونے کا شک ہو، اس کو ضبط کرسکتا ہے۔

(۲) اس دفعہ کے تحت ضبط کردہ کوئی سائونڈ سسٹم جتنا جلد ہوسکے اس آرڈیننس کے تحت جرم کی شنوائی کا دائرہ اختیار رکھنے والے عدالت میں پیش کیا جائیگا۔

ازالہ اور سمری ٹرائل

Cognizance and summary trial

۸۔(1)اس آرڈیننس کے تحت جرم ازالے کے قابل اور ضمانت ہونے کے قابل نہیں ہونگے۔

(۲)جڈیشل مجسٹریٹ اس آرڈیننس کے تحت جرم کی سمری ٹرائلز سے منسلک کوڈ کے باب XXII کی گنجائشوں کے تحت شنوائی کرینگے۔

ضبطگی

Confiscation

۹۔(1)اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کی شنوائی کرینگے عدالت کسی لائوڈا سپیکر یا سائونڈ ایمپلی فائر یا اس آرڈیننس کے تحت جرم میں استعمال شدہ کسی اوزار کو ضبط کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۱۰۔ حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

اوور رائیڈ نگ افیکٹ

Over riding effect

۱۱۔اس آرڈیننس کی گنجائشوں کی تب تک اوور رائیڈ نگ افیکٹ ہو گا جب تک وقتی طور لاگو کسی دوسرے قانون کے متضاد نہ ہو۔

نوٹ :آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔